پب جی اور دیگر ویڈیو گیم کے ہولناک نتائج

حضور اکرم ﷺ کا ارشاد ہے کہ ماں باپ کی طرف سے اولاد کے لیے بہترین عطیہ اور تحفہ اس کو ادب سکھانا ہے۔ ایک دوسری روایت میں ہے: ’’جس کو اللہ تعالیٰ نے بیٹی کی نعمت سے نوازا، اس نے اس کی پرورش کی، اس کو دینی تعلیم و تربیت کے زیور سے آراستہ کیا اور مناسب جگہ پر اس کا رشتہ کر دیا تو میں ایسے والدین کے لیے جنت کی ضمانت دیتا ہوں۔‘‘ والدین کے لیے اولاد کی اچھی تربیت ایک ضروری امر ہے۔ اگر اس پر دھیان نہ دیا گیا تو اولاد کی وجہ سے ماں باپ کو دنیا میں ذلت و خواری کا سامنا تو کرنا ہی پڑے گا، آخرت میں بھی اس کا بھگتان ہوگا۔

آج کل ہو یہ رہا ہے کہ ماں باپ اپنی اولاد کے ہاتھ میں موبائل تو دے دیتے ہیں، لیکن ان کی نگرانی نہیں کرتے اور موبائل جیسا کہ سب جانتے ہیں کہ یہ فائدے سے زیادہ نقصان اور تباہی و بربادی کا ذریعہ ثابت ہوتا ہے، خصوصاً جب کہ عقل پختہ نہ ہو اور نفع و نقصان کا صحیح معنی میں ادراک نہ ہو تو پھر یہ موبائل موذی سانپ اور چیرنے پھاڑنے والے درندے سے بھی زیادہ خطرناک بن جاتا ہے،

جس کی شہادت درج ذیل دو واقعات سے بخوبی ثابت ہوتی ہے، وہ یہ کہ لاہور کے قریب ایک قصبہ میں رہنے والا بچہ زین جو ہر وقت گیمز کھیلتا رہتا تھا، اس نے پب جی نام کی گیم منگوائی تھی، وہ اس گیم کا رسیا بن چکا تھا، والدہ ڈاکٹر تھیں، جس کے' اس کے علاوہ تین بچے تھے، اس نے اس کو گیمز سے روکنا ٹوکنا شروع کیا، جب ایک دن اس کی ماں نے اس کے گیمز کھیلنے پر سختی کی تو اس نے کسی سے پستول لیا، چپکے سے گھر آیا، اپنی والدہ، دو بہنوں اور بھائی کو قتل کر دیا۔ چار آدمیوں کا قتل ہونا تشویشناک تھا، پولیس نے جب تفتیش شروع کی تو یہ پب جی گیم کھیلنے والا بچہ زین ہی اپنے خاندان کا قاتل نکلا اور یہ تقریباً دو ہفتے پہلے کا واقعہ ہے۔

اسی طرح لاہور کا ایک اور باشندہ بلال نامی شخص نے بھی اس گیم سے متأثر ہوکر اپنی بہن، بہنوئی اور اُن کے دوست کو قتل کر دیا۔ والدہ اور بھائی جو بازار سے سودا سلف لاکر گھر واپس آرہے تھے، ان پر فائرنگ کی، جس سے دونوں شدید زخمی ہو گئے، اس کے علاوہ راہ چلتے لوگوں پر بھی اس نے فائرنگ کی، جس سے اور کئی لوگ زخمی ہوئے، پولیس نے اسے جب گرفتار کیا تو اس نے کہا کہ اس نے تو کسی کو نقصان نہیں پہنچایا، وہ تو پب جی گیم کے مطابق آن لائن فائرنگ کر رہا تھا، وہ تو ویڈیو گیم کھیل رہا تھا، اب وہ جیل میں ہے اور قتل کے مقدمہ کو بھگت رہا ہے۔

بہرحال والدین کو چاہیے کہ اپنے بچوں کی تربیت کی طرف خصوصی توجہ دیں اور بلاضرورت ان کے ہاتھوں میں موبائل نہ دیں، اگر ضروری ہو تو اس کی نگرانی ضرور کریں اور کھوج لگائیں کہ موبائل پر اُن کی سرگرمیاں کیا ہیں؟ بہتر ہوگا کہ اچھی اچھی کتابیں لاکر ان کے سامنے رکھیں اور یہ کہیں کہ یہ کتابیں میں آپ کے لیے لایا ہوں، کتابوں کے مطالعہ کی طرف ان کو متوجہ کریں، خصوصاً حضور اکرم ﷺ کی سیرتِ طیبہ، حکایاتِ صحابہؓ، اولیاء کرام کے واقعات پر مشتمل کتب ان کو پڑھنے کے لیے اور اس طرح ان کی تعلیمی سرگرمیوں کو مدِنظر رکھتے ہوئے ان کی معاون کتب ان کو فراہم کی جاسکتی ہیں۔ اُمید ہے کہ اس سے ان قاتل گیموں اور بے ہودہ کھیلوں سے ان کی توجہ ہٹ کر صحیح رخ پر استوار ہو جائے گی۔

إن أريد إلا الإصلاح ما استطعت، وما توفيقي إلا بالله

وصلى الله تعالىٰ علىٰ خير خلقهٖ سيدنا محمد وعلىٰ آلهٖ وصحبهٖ أجمعين